

لیلۃ القدر
سگی فضیلت

ڈاکٹر مرتضیٰ بن بخش

کتاب کا نام : لبیدہ القدر کی فضیلت

مؤلف : ڈاکٹر مرتضیٰ بن بخش (حفظہ اللہ)

قیمت : بالکل مفت

صفحات : 11

سن اشاعت : رمضان 1437ھ | June 2016

ناشر : اصحاب الحدیث (AshabulHadith.com)

© حقوق برائے ناشر محفوظ

یہ دستاویز ایک آن لائن کتاب ہے جسے اصحاب الحدیث (AshabulHadith.com) نے نشر کیا ہے۔ اس کتاب کو خصوصی طور پر انٹرنیٹ کے ذریعے مفت فراہم کرنے کے لئے فارمیٹ اور ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اصحاب الحدیث اس کتاب کو اسی شکل میں بغیر کسی تبدیلی کے، اس کی تقسیم، طباعت، فوٹو کاپی اور ایلیکٹرونک ذرائع کے ذریعے اس کی تقسیم اور اس کے مواد کو پھیلانے کی اجازت دیتا ہے اس شرط کے ساتھ کہ اس سے مالی طور پر منفعت حاصل نہ کی جائے، سوائے اس حالت میں جب کہ ناشر سے اس کی خاص اجازت حاصل کی گئی ہو۔ اس کتاب سے ذکر کئے گئے حوالے کو ناشر (اصحاب الحدیث) کی طرف ضرور منسوب کریں۔

فہرست

- 1..... لیلیۃ القدر کی شرعی حیثیت
- 2..... سوال نمبر 1: لیلیۃ القدر کیا ہے؟
- 2..... سوال نمبر 2: لیلیۃ القدر کی فضیلت کیا ہے؟
- 3..... سوال نمبر 3: کیا اس کے لیے پوری رات کا قیام ضروری ہے؟
- 3..... سوال نمبر 4: لیلیۃ القدر کا وقت کیا ہے؟
- 3..... سوال نمبر 5: لیلیۃ القدر رمضان کی کس رات میں ہے؟
- 4..... سوال نمبر 6: لیلیۃ القدر میں کون سی دعا مانگی چاہیے؟
- 4..... سوال نمبر 7: کیا لیلیۃ القدر کے لیے کوئی خاص عبادت ہے؟
- 4..... سوال نمبر 8: لیلیۃ القدر کے لیے ہم کیا تیاری کریں؟
- 5..... پہلا حصہ: لیلیۃ القدر سے پہلے تیاری
- 8..... دوسرا حصہ: لیلیۃ القدر میں تیاری
- 8..... تیسرا حصہ: لیلیۃ القدر کے بعد تیاری

لیلیۃ القدر کی شرعی حیثیت

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى
اٰلِهِ وَصَحْبِهِ اَجْمَعِيْنَ وَبَعْدَ

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۗ وَمَا اَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۗ لَيْلَةُ الْقَدْرِ حَبِيْبَةٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۗ

تَنْزِيْلُ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ فِيْهَا يٰۤاٰذِنِ رَبِّهٖمْ مِنْ كُلِّ اَمْرِ ۗ سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۗ

یقیناً ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں نازل کیا۔ اور (اے پیغمبر) تم کیا سمجھے کہ شب قدر ہے کیا چیز؟
شب قدر (خیر و برکت میں) ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اس (رات) میں فرشتے اور روح اپنے رب کے حکم
سے اترتے ہیں ہر کام کے لئے۔ (وہ رات امن اور) سلامتی (کی رات) ہے (اور) وہ طلوع فجر تک

(رہتی) ہے۔ (القدر: 1-5)

پہلی حدیث:

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ اِيْمَانًا
وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی (ﷺ) سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جو شخص شب قدر میں ایمان کے
ساتھ اور ثواب کی نیت سے کھڑا ہو (تراویح یا تہجد کی نماز میں)، اس کے پچھلے (صغیرہ) گناہ بخش دیئے جاتے

ہیں۔ (بخاری)

دوسری حدیث:

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَحْرُؤُ اللَّيْلَةِ الْقَدْرِ فِي

الْوَيْتْرِ مِنَ الْعَشْرِ الْاٰوَاخِرِ

لیلیۃ القدر کو (رمضان) کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو (بخاری)

سوال نمبر 1: لیلیۃ القدر کیا ہے؟

لیلیۃ القدر رمضان کی آخری دس راتوں میں سے ایک رات کا نام ہے جس میں اللہ تعالیٰ سال بھر کی تقدیر لکھتے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ﴾

اس رات میں ہر حکمت والا معاملہ طے کیا جاتا ہے۔ (الدخان: 4)

سوال نمبر 2: لیلیۃ القدر کی فضیلت کیا ہے؟

1: ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ ﴾

شبِ قدر (خیر و برکت میں) ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ (القدر: 3)
تقریباً ہر سال کی عبادت ایک طرف (مسلل دن اور رات) اور اس عظیم رات کی عبادت اس سے زیادہ بہتر اور افضل ہے۔

2: اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نے فرمایا:

مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

جو شخص شبِ قدر میں ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے کھڑا ہو (تراویح یا تہجد کی نماز میں)، اس کے پچھلے

(صغیرہ) گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ (بخاری)

سوال نمبر 3: کیا اس کے لیے پوری رات کا قیام ضروری ہے؟

ضروری نہیں ہے بلکہ مستحب ہے لیکن اگر کوئی شخص امام کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھے اور تراویح بھی اسی امام کے ساتھ ادا کرے تو اس کا ثواب ایسا ہے جیسے کہ اس نے پوری رات کا قیام کیا ہو۔
اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نے فرمایا:

مَنْ قَامَ مَعَ الْإِمَامِ حَتَّى يَنْصَرِفَ كَتَبَ لَهُ قِيَامَ لَيْلَةٍ

جو شخص امام کے ساتھ اس کے فارغ ہونے تک نماز میں شریک رہا اس کے لئے پوری رات کا قیام لکھ دیا گیا۔
(ترمذی، علامہ البانی نے صحیح فرمایا)

سوال نمبر 4: لیلیۃ القدر کا وقت کیا ہے؟

لیلیۃ القدر ایک لمحہ نہیں، بلکہ پوری کی پوری رات ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿سَلَّمْتُ سَهْبِي حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ﴾

(وہ رات امن اور) سلامتی (کی رات) ہے (اور) وہ طلوع فجر تک (رہتی) ہے۔ (القدر: 5)

سوال نمبر 5: لیلیۃ القدر رمضان کی کس رات میں ہے؟

رمضان کی آخری دس دنوں کی طاق راتوں میں ہے۔ یعنی اکیس (21)، تیس (23)، پچیس (25)، ستائیس (27)، ائیس (29)۔

اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نے فرمایا:

تَحَرَّوْا أَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْوَتْرِ مِنَ الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ

لیلیۃ القدر کو (رمضان) کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو (بخاری)

سوال نمبر 6: لیلیۃ القدر میں کون سی دعا مانگنی چاہیے؟

کوئی بھی دعا مانگنا جائز ہے لیکن مستحب دعائی کریم (ﷺ) نے بیان فرمائی ہے۔

اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي

اے اللہ تو معاف کرنے والا ہے اور معاف کرنے کو ہی پسند فرماتا ہے۔ پس مجھے معاف فرما دے۔ (ترمذی)

سوال نمبر 7: کیا لیلیۃ القدر کے لیے کوئی خاص عبادت ہے؟

اس رات میں کوئی خاص طریقہ عبادت کا نہیں ہے۔ بلکہ اس رات میں کوئی بھی نیک عمل کریں، جس کی دو شرطیں ہیں: (1) اللہ تعالیٰ کے لیے اخلاص، (2) نبی (ﷺ) کی اتباع۔ کیونکہ اس رات میں ہر نیک عمل ایک ہزار مہینے کی عبادت سے بہتر ہے۔ اس کی دلیل، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ﴾

شبِ قدر (خیر و برکت میں) ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ (القدر: 3)

اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نے فرمایا:

مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا عُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

جو شخص شبِ قدر میں ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے کھڑا ہو (تراویح یا تہجد کی نماز میں)، اسکے پچھلے

(صغیرہ) گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ (بخاری)

یہاں پر قیام سے مراد نماز، ذکر، دعا، قرآن کی تلاوت اور ان کے ساتھ باقی تمام نیک اعمال ہیں۔

سوال نمبر 8: لیلیۃ القدر کے لئے ہم کیا تیاری کریں؟

لیلیۃ القدر کی تیاری کے تین حصے ہیں:

1: لیلیۃ القدر سے پہلے تیاری 2: لیلیۃ القدر میں تیاری 3: لیلیۃ القدر کے بعد تیاری

پہلا حصہ: لیلیۃ القدر سے پہلے تیاری

1- لیلیۃ القدر کو تلاش کرنا

عن ابن عمر رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يُحَدِّثُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: مَنْ كَانَ مُتَبَسِّئًا، فَلْيَتَبَسَّئْهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ

جس نے اسے (لیلیۃ القدر کو) تلاش کرنا ہے پس اسے آخری عشرے میں تلاش کرے۔ (مسلم)

اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت سے اس عظیم رات کو ماہ رمضان کے آخری عشرے کی راتوں میں چھپا دیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نے لیلیۃ القدر کو ماہ رمضان کے آخری عشرے کی راتوں میں تلاش کرنے کا حکم دیا ہے خصوصی طور پر طاق راتوں میں۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْوَتْرِ مِنَ الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ

لیلیۃ القدر کو (رمضان) کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو (بخاری)

یعنی ہمیں آخری عشرے کی ساری راتوں میں اعمال صالحہ کا خاص اہتمام کرنا ہے اور خصوصی طور پر طاق راتوں میں۔

2- توبہ کرنا

☆ نافرمانیوں اور محرمات سے عمومی طور پر، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا ۝

مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل (بھی) کئے تو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔ (مریم: 60)

☆ اور شرک اور بدعات سے خصوصی طور پر کیونکہ شرک کے ساتھ کوئی عمل باقی نہیں رہتا، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلَقَدْ أَوْحَىٰ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكَ لَئِن أَشْرَكْتُم مَّعَ اللَّهِ رَبَّكَ لَيَحْطَبَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ
اور یقیناً (اے پیغمبر،) تمہاری طرف بھی اور ان پیغمبروں کی طرف بھی جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں یہ وحی بھیجی جا چکی ہے کہ اگر تم نے شرک کیا تو یقیناً تمہارے (سارے) عمل ضائع ہو جائیں گے اور تم خسارے میں رہو گے۔ (الزمر: 65)

☆ اور بدعات کفرہ بھی سارے اعمال کو اکارت کر دیتی ہیں، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَقَدْ مَنَّآ إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِن عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَّنقُورًا

اور (دنیا میں) جو وہ (کوئی نیک) عمل کر گئے ہیں اب ہم ان (اعمال) کی طرف متوجہ ہوں گے اور ان کو (ایسا) کر دیں گے (جیسے) اڑتی ہوئی خاک۔ (الفرقان: 23)

3- فرائض کی ادائیگی کا خاص اہتمام کرنا

عمومی طور پر سارے فرائض: نماز، زکاۃ، روزہ، حج، والدین کے ساتھ حسن سلوک اور صلہ رحمی کرنا، حقوق کی ادائیگی وغیرہ اور خصوصی طور پر: توحید اور سنت کو صحیح سمجھنا اور ان پر عمل کرنا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَأَعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِالْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ
وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنبِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّ
اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا

اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت ٹھہراؤ اور والدین کے ساتھ، قرابت داروں کے ساتھ، یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ، پڑوسیوں کے ساتھ خواہ قرابت والے ہوں خواہ اجنبی، نیز آس پاس کے بیٹھنے والوں اور مسافروں کے ساتھ اور جو (لونڈی غلام) تمہارے قبضے میں ہوں ان کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ (کیونکہ) اللہ ان لوگوں کو پسند نہیں کرتا جو تراپیں اور برائی مارتے پھریں، (النساء: 36)

4- علم نافع حاصل کرنا

فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ
وَمَثُوكُمْ

پس (اے پیغمبر، اچھی طرح) جان لو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، اور اپنی خطاؤں کی معافی مانگتے رہو اور مومن مردوں اور عورتوں کے لئے بھی۔ اللہ تم لوگوں کے چلنے پھرنے اور رہنے سہنے کی خوب خبر رکھتا ہے۔ (محمد: 19)

5- عمل صالح کا خاص اہتمام کرنا اخلاص اور اتباع سنت کی بنیاد پر صحیح عقیدہ اور صحیح منہج کو سمجھنا اس پر عمل کرنا دوسروں کو اس کی طرف بلانا اور صبر کرنا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَالْعَصْرِ ۝ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ ۝ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۝
وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝

زمانے کی قسم۔ کہ انسان یقیناً خسارے میں ہے، سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے اور (جنہوں نے) آپس میں حق کی وصیت کی اور ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کی۔ (العصر: 1-3)

دوسرا حصہ: لیلیۃ القدر میں تیاری

- 1- روزے کا حق ادا کرنا (نبوی روزہ)
- 2- پانچ نمازوں کا حق ادا کرنا (نبوی نماز) اور نماز کے بعد کے اور صبح و شام کے مسنون اذکار پڑھنا
- 3- عشاء کی نماز کے بعد تراویح کی نماز اسی امام کے پیچھے پڑھنا اختتام تک
- 4- کثرت سے دعا مسنون پڑھنا: اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي
- 5- کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا، قرآن مجید کی تلاوت اور مسنون دعائیں اور اذکار پڑھنا۔

تیسرا حصہ: لیلیۃ القدر کے بعد تیاری

اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِن شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِن كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ

اور جب تمہارے رب نے تمہیں آگاہ کر دیا کہ اگر تم شکر گزاری کرو گے تو بیشک میں تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر تم ناشکری کرو گے تو یقیناً میرا عذاب بہت سخت ہے۔ (ابراہیم: 7)

اللہ تعالیٰ کا شکر کیسے ادا کریں :

- 1- زکاۃ الفطر ادا کرنا۔
- 2- عید کے دن فرائض کی ادائیگی اور مسنون اعمال کا اہتمام کرنا اور محرمات کا اجتناب کرنا۔
- 3- شوال کے چھ نفل روزے رکھنا اور دیگر نفل عبادات کا اہتمام کرنا۔
- 4- پورے سال میں عبادات کا حق ادا کرنا خلاص اور اتباع سنت کی بنیاد پر۔
- 5- ایمان اور استقامت پر پورا سال قائم رہنا۔

عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قُلْ لِي فِي الْإِسْلَامِ قَوْلًا لَا أَسْأَلُ عَنْهُ أَحَدًا بَعْدَكَ. قَالَ: قُلْ آمَنْتُ بِاللَّهِ ثُمَّ اسْتَقَمْتُ

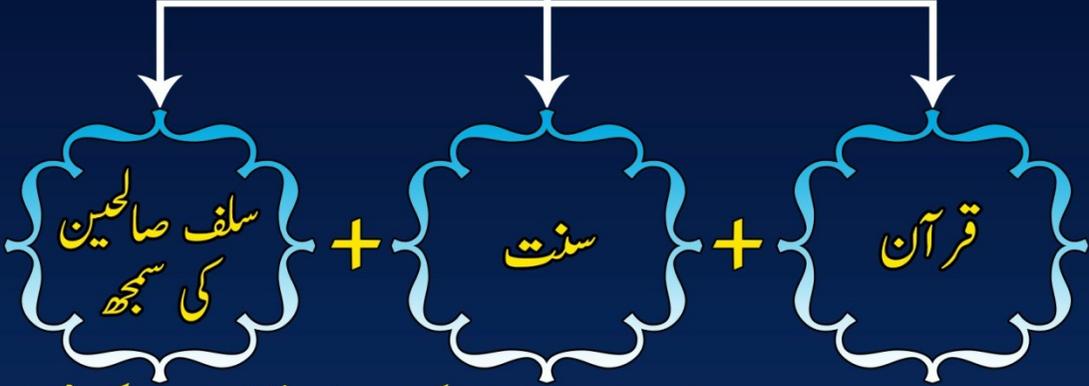
حضرت سفیان بن عبد اللہ ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول (ﷺ) مجھے اسلام میں ایک ایسی بات بتا دیجئے کہ پھر میں اس کو آپ (ﷺ) کے بعد کسی سے نہ پوچھوں آپ (ﷺ) نے فرمایا کہہ میں ایمان لایا اللہ پر پھر ڈنکارہ۔ (مسلم)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں علم نافع اور عمل صالح کی توفیق عطا فرمائے۔ ہماری نماز، روزہ، قیام، صدقات و خیرات قبول فرمائے، ہمیں لیلیۃ القدر کے قیام کی توفیق عطا فرمائے اور ہماری گردنیں جہنم سے آزاد فرمائے۔

(آمین)

وصلی اللہ علی نبینا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین

ہماری دعوت



وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ
مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ
سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّىٰ
وَنُصَلِّهِ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا
(سورة النساء: 115)

جو شخص باوجود راہ ہدایت کے واضح ہو
جانے کے بھی رسول اللہ ﷺ کے
خلاف کرے اور تمام مومنوں کی راہ
چھوڑ کر چلے، ہم اسے ادھر ہی متوجہ
کر دیں گے جہاں وہ خود متوجہ ہو اور
دوزخ میں ڈال دیں گے وہ پہنچنے کی
بہت ہی بری جگہ ہے۔

قال رسول الله ﷺ: خَلَفْتُ
فِيكُمْ شَيْئِينَ لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُمَا:
كِتَابَ اللَّهِ وَسُنَّتِي

(صحیح الجامع، الرقم: 3232)

رسول ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے نیچے
دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں جن کے
بعد تم ہرگز گمراہ نہ ہو گے: اللہ کی
کتاب اور میری سنت۔

اتَّبِعُوا مَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ
مِّن رَّبِّكُمْ

(سورة الأعراف: 3)

تم لوگ اس کی پیروی
کرو جو تمہارے رب کی
طرف سے آئی ہے

سلفی دعوت